38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 21 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

بروز منگل 22 دسمبر 2020 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جلالپور اریگیشن نہر جہلم پروجیکٹ کا منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4699: رانا منور حسین: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جلالپور اریگیشن نہر (جہلم) پروجیکٹ کا منصوبہ کب شروع ہوا اور اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئے گی نیز یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو گا؟

(ب) مذکورہ نہر کی زد میں کتنے برساتی نالے آرہے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان برساتی نالوں کے پانی کو دریا میں پھینکا جائے گا اس پانی سے دریا کے کنارے جو زیر کاشت زمینیں ہیں وہ تباہ ہو جائیں گی۔ جس سے کاشت کاروں کا کافی نقصان ہو گا۔

(د) کیا یہ ممکن ہے کہ حکومت اس نالے کو دریا کے وسط تک لے جانے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ دریا کے کنارے پر زیر کاشت فصلیں تباہی سے بچ سکیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان نالوں کی زد میں آنے والی زمین کے مالکان کو حکومت بہت کم رقم دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جلالپور اریگیشن نہر (جہلم) پروجیکٹ کا یہ منصوبہ اپریل 2018 میں شروع ہوا تھا اور اس کی تعمیر پر 32721.46 ملین روپے لاگت آئے گی۔ یہ منصوبہ جون 2024 تک مکمل ہونا ہے۔

(ب) اس منصوبہ سے آبپاش ہونیوالے رقبہ میں 16 برساتی نالے آتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ ان نالوں کے پانی کو دریائے جہلم میں ڈالا جائیگا۔ ان نالوں کا پانی مجوزہ زیر کاشت رقبہ میں پھیل جاتا ہے اور فصلوں کو نقصان پہنچانے کے علاوہ سیم (Salinity) کا سبب بھی بنتا ہے۔ پروجیکٹ میں نالوں کی تعمیر سے پانی زیر کاشت رقبہ میں نہ پھیلے گا اور فصلیں بھی محفوظ رہیں گی۔ ان نالوں کا پانی دریا میں یا دریا کے ساتھ واقع پرانی گزر گاہ میں گرے گا۔ جس سے دریا کے نزدیک رقبہ بھی محفوظ رہے گا۔ اور کاشت کاروں کا کوئی نقصان نہ ہو گا۔

(د) حکومت نے پہلے ہی اس بات کا خیال کیا ہے کہ زیر کاشت رقبہ کو نالوں کے پانی سے کوئی نقصان نہ ہو اسی لیے تمام نالے دریا یا دریا کی پُرانی گزر گاہ جو دریا کے متوازی گزر رہی ہے میں ڈالے جائیں گے لہذا اس بارے میں خدشات بر حقیقت نہ ہیں اور دریا کے کنارے واقع رقبہ کی فصلوں کو نقصان نہ پہنچے گا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ نالوں کی زد میں آنے والے رقبوں کو حکومت کی مقرر کردہ / منظور شدہ ڈسٹرکٹ پرائس اسسمنٹ کمیٹی (District Price Assessment Committee) کے مطابق ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ادائیگی ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2021)

سرگودھا کوائری سے پتھر چوری کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*4700: رانا منور حسین: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اریگیشن کوائری سرگودھا کس ٹھیکیدار کو ٹھیکہ پر دی گئی ہے؟

(ب) کوائری سے پتھر چوری کی وارداتیں کیسے روکی گئی ہیں اور کیا کارروائی محکمہ نے ملزمان کے خلاف کی ہے۔

(ج) کتنے پرچے (FIR) محکمہ نے تھانہ عطائیت سرگودھا میں درج کروائی ہیں۔

(د) ملزمان سے کتنے رقم وصول کرکے سرکاری خزانہ میں جمع کرائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) اریگیشن کوائری تین سالہ (01.07.2021to 30.06.2023) کنٹریکٹ پر M/S Eagle Construction Company کو مورخہ 18.10.2021 سے ٹھیکہ پر دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ انہار کے زیر اہتمام چلنے والی کوائری سے مورخہ 18.10.2021 سے تاحال کوئی پتھر چوری کی واردات نہ ہوئی ہے۔ یہ کہ محکمہ اپنے عملہ کے ذریعہ مسلسل نگرانی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(ج) چونکہ ازاں بعد کنٹریکٹ درجہ بالا میں پتھر چوری کی واردات نہ ہوئی ہے۔ لہذا FIR درج کروانے کی ضرورت پیش نہ آئی ہے۔

(د) چونکہ ازاں بعد کنٹریکٹ درجہ بالا میں پتھر چوری کی واردات نہ ہوئی ہے۔ لہذا رقم جرمانہ وصول کرنے کی ضرورت پیش نہ آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2021)

سرگودھا محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤس، بنگلے اور عمارتوں کی تعداد نیز تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*5386: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول کتنے ریسٹ ہاؤس، بنگلے اور عمارتیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز / بنگلوں کا رقبہ، کمروں کی تعداد اور وہاں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیلات بیان فرمائیں۔

(ج) سرگودھا شہر میں موجود ریسٹ ہاؤس کس کس مقصد کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس سے کون سے ادارے یا کس سطح کے آفیسر اور حکومتی شخصیات مستفید ہوتی ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودھا کی حدود میں لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا کے زیر انتظام 41 ریسٹ ہاؤسز، 37 رہائشی بنگلے اور 14 دفاتر کی عمارتیں ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا کی حدود میں لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤسز / بنگلوں کا رقبہ، کمروں اور وہاں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرگودھا شہر میں موجود کینال ریسٹ ہاؤس واحد محکمہ کا ریسٹ ہاؤس ہے جس پر پی ایچ اے نے ڈپٹی کمشنر کے حکم پر قبضہ کر رکھا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

تحصیل بھلوال اور بھیرہ کے سیم نالوں کی صفائی کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5770: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے سیم نالوں کی صفائی کے لیے کتنی رقم موجودہ مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس فنڈز سے کس کس سیم نالہ کی صفائی کروائی جائے گی اور ان پر علیحدہ علیحدہ کتنی رقم خرچ ہو گی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اگست اور ستمبر 2020 میں بارشوں کی وجہ سے ان دونوں تحصیلوں کے سیم نالوں نے دریاؤں کی صورت حال اختیار کر لی جس کی وجہ سے ان تحصیلوں کے سینکڑوں دیہات محکمہ آبپاشی کے ملازمین کی وجہ سے زیر آب آ گئے ان دیہات کی سینکڑوں ایکڑ رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ و برباد ہو گئیں اور مکانات تباہ ہو گئے سینکڑوں مویشی مر گئے اور سیلابی پانی میں بہ گئے۔

(د) کیا حکومت کسانوں اور غریب لوگوں کے نقصان کے ذمہ داران محکمہ آبپاشی کے ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے سیم نالوں کی صفائی کے لئے مبلغ 35.18 ملین روپے برائے مالی سال 21-2020 میں مختص کیے گئے ہیں۔

(ب)اس فنڈز سے جن سیم نالوں کی صفائی کروائی جائے گی، ہر کام اور اس پر خرچ ہونے والی مجوزہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر کھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اگست اور ستمبر 2020 میں بارشوں کی وجہ سے ان دونوں تحصیلوں میں سیم نالوں میں طغیانی آئی ہے۔اور تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے پانی سیم نالوں کی گنجائش سے بیس گنا زیادہ آگیا۔جس کی وجہ سے کھڑی فصلوں کو بھی جزوی طور پر نقصان ہوا ہے۔چند مکانات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔مویشیوں کی ہلاکت اور سیلاب میں بہہ جانے کی کوئی اطلاع نہ ہے۔ ملازمین اس صورت حال کے ذمہ دار نہ ہیں یہ قدرتی آفت تھی۔

(د) حکومت نے بروقت صورت حال کا نوٹس لیا اور کسانوں اور غریب لوگوں کو اس موقع پر مکمل ریلیف دیا۔ محکمہ آبپاشی نے فوری اقدام کرتے ہوئے سیم نالوں کی صفائی کا کام شروع کر دیا اور 20 گنا گنجائش سے زیادہ پانی کو احسن طریقے سے دریاؤں تک پہنچایا۔ ملازمین محکمہ آبپاشی کی کارکردگی قابل اطمینان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

اوکاڑہ: چک پیر کے رقبہ کی سیرابی اور موگہ کی منتقلی کے حکمنامہ کو منسوخ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6145: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصور انہار ڈویژن کے تحت راجباہ لالو گڈر سے برجی نمبر 80 سے موگہ نمبر 857/80/R نکلتا ہے جو دو مواضعات واں سڑک والی اور چک پیر کی ریونیو حدود میں واقع رقبہ کو سیراب کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ موگہ تقریباً پچاس ساٹھ سال کے عرصہ سے زمینوں کی سیرابی کر رہا ہے اگر ہاں تو کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے قبل چک پیر کا کچھ اور رقبہ بھی اسی سے سیراب ہوتا تھا جس کیلئے علیٰحدہ علیٰحدہ موگہ بنا دیا گیا تھا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے قبل اس موگہ کے بارے میں کبھی کسی موضع جو اس میں شامل ہیں کے زمینداروں نے شکایت نہ کی تھی اگر ہاں تو اس کی برجی 81 پر منتقلی کا حکم دیتے وقت اس موگہ کے شروع میں واقعہ رقبہ کی نہری پانی سے محرومی کو کیوں نظر انداز کیا گیا۔

(د) کیا حکومت اس موگہ کی برجی نمبر 81 پر منتقلی کے حکمنامہ بروئے مراسلہ نمبر 4967/76-W مورخہ 31-10-2019 ازاں سپر نٹنڈنگ انجینئر دیپالپور کینال سرکل کو منسوخ کرنے اور اس کی ابتدائی جگہ پر منتقلی کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) موگہ کے حقداران نے تحریری درخواست برائے تبدیلی ہیڈ گزاری تھی اور موگہ کے شروع کا رقبہ 5/4 ایکڑ ہے جس کی آبپاشی منقطع نہ کی گئی ہے کھال موقع پر موجود ہے۔

(د) موگہ کی منتقلی حسب ضابطہ اور قانونی طور پر کی گئی ہے سپرنٹنڈنگ انجینئر دیپالپور کینال سرکل نے از خود موقعہ ملاحظ کیا ہے موگہ کا کل رقبہ 184 ایکڑ ہے اور تقریباً 174 ایکڑ رقبہ موجودہ جگہ سے درست آبپاش نہ ہو رہا تھا۔ آبپاشی کی بہتری کیلئے موگہ تبدیل کیا گیا ہے موگہ کے شروع میں 5/4 ایکڑ رقبہ کی آبپاشی بھی جاری رہے گی جس کے لئے کھال موقعہ پر موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

ساہیوال: نہروں کی بھل صفائی پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6168: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ نہروں کی بھل صفائی کا کام ایک سال میں کتنی بار سرانجام دیتا ہے اور اس پر کتنی رقم خرچ آتی ہے مکمل بتائیں؟

(ب) مالی سال 21-2020 میں بھل صفائی مہم کے لئے کتنا فنڈ جاری کیا گیا اور محکمہ کے پاس بھل صفائی کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے کتنی مشینری پرائیویٹ طور پر استعمال کی گئی ہے اس پر کتنا خرچہ آیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت محکمہ کو نہروں کی بھل صفائی کے لئے درکار شدہ مشینری جو پرائیویٹ طور پر استعمال کی جاتی ہے فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ نہر کی بھل صفائی کا کام سال میں ایک ہی مرتبہ بندی کے دوران سرانجام دیا جاتا ہے تاہم شہری علاقوں کی ریچ میں ضرورت پڑنے پر خصوصی اجازت کے ساتھ ایک سے زائد مرتبہ بھی بھل صفائی کی جا سکتی ہے۔ ہر سال ضرورت کے مطابق کام کی مقدار کے حساب سے رقم خرچ کی جاتی ہے۔

(ب)مالی سال 21-2020 میں بھل صفائی کے لیے محکمہ کی طرف سے 16.650 ملین روپے کی رقم جاری کی گئی، اور محکمہ کے پاس بھل صفائی کے لیے ذاتی کوئی مشینری نہ ہے اور بھل صفائی کا سارا کام بذریعہ ٹینڈر ٹھیکیدار، مشینری ڈویژن سے کروایا جاتا ہے مکمل خرچہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ساہیوال کینال ڈویژن ایل بی ڈی سی میں نہروں کی بھل صفائی سالانہ بندی کے مختصر عرصے میں سرانجام دی جاتی ہے چند دنوں کے لیے بھاری مشینری کی بڑی تعداد کی خریداری پر کروڑوں روپے کے اخراجات درکار ہیں۔ علاوہ ازیں اس مشینری کے خاص عملہ اور پورا سال مرمت کے اخراجات علیٰحدہ سے درکار ہوں گے لہذا (cost / benifit ratio) کو مدنظر رکھتے ہوئے تاحال اس طرح کا کوئی منصوبہ ساہیوال کینال ڈویژن ایل بی ڈی سی میں زیر غور / زیر عمل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2021)

فیصل آباد محکمہ آبپاشی کے دفاتر، اراضی ناکارہ مشینری اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6278: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

(ب)فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کی کتنی اراضی کہاں کہاں ہے۔

(ج)فیصل آباد شہر میں محکمہ ہذا کی کون کون سی ناکارہ مشینری کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے یہ کب سے پڑی ہوئی ہے ان کو نیلام کرنے میں کیا امر مانع ہے۔

(د)اس شہر کی حدود میں واقع دفتر کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں۔

(ہ)ان کا آڈٹ کس کس سال میں ہوا ہے کس کس سال کا آڈٹ ہونا ضروری ہے۔

(و)کیا حکومت ان دفاتر کا سپیشل آڈٹ کروانے اور محکمہ اینٹی کرپشن سے اس کی تصدیق کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے کل 14 دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

چیف انجینئر اریگیشن فیصل آباد

1 راشد عزیز چیف انجینئر اریگیشن فیصل آباد۔ گریڈ۔20

2 راجہ سہیل حیدر ایکسیئن (آپریشن) اریگیشن فیصل آباد۔ گریڈ-18

3 سید ریاض حسین شاہ کینال کلیکٹر اریگیشن فیصل آباد۔ گریڈ-18

ایل سی سی ویسٹ سرکل فیصل آباد

4 محمد راشد عزیز ایس۔ ای ایل سی سی ویسٹ سرکل فیصل آباد۔ گریڈ-19

5 رانا کاشف علی ایکسین حافظ آباد ڈویژن ایل سی سی ویسٹ فیصل آباد گریڈ-18

6 شہباز طالب ایکسئین فیصل آباد ڈویژن ایل سی سی ویسٹ فیصل آباد گریڈ-18

ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد

7 رانا مقبول ایس۔ ای ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد۔ گریڈ-19

8 محمد عمیر صداقت ایکسین لوئر گوگیرہ ڈویژن ایل سی سی ایسٹ فیصل آباد گریڈ-18

9 حافظ محمد عمر ایکسئین برالہ ڈویژن ایل سی سی ایسٹ فیصل آباد گریڈ-18

ڈرینج سرکل فیصل آباد

10 سید کلب عباس ایس ای ڈرینج سرکل فیصل آباد گریڈ-19

11 ذیشان اشرف ایکسئین فیصل آباد ڈرینج ڈویژن فیصل آباد گریڈ-18

12 شوکت حیات ورک ایکسئین سمندری ڈرینج ڈویژن فیصل آباد گریڈ-18

13 طالب حسین ایکسیئن خیر والہ ڈرینج ڈویژن فیصل آباد گریڈ-18

14 حافظ محمد علی ایکسیئن ایکسیویٹر ڈویژن فیصل آباد گریڈ-18 (چیف انجینئر ڈویلپمنٹ زون لاہور کی زیر نگرانی میں ہے)

(ب) فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کا کل رقبہ 589.56 کنال ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیف انجینئر اریگیشن فیصل آباد زون کے زیر نگرانی۔

1۔ آفیسر کوٹھیاں 90 کنال (یہ کوٹھیاں ایم اے جناح روڈ، مال روڈ، بلال روڈ، سول لائین اور سرگودھا روڈ پر واقع ہیں)۔

2۔ کینال آفس 110.70 کنال (ایم اے جناح روڈ بلمقابل اسٹیٹ بنک آف پاکستان فیصل آباد پر واقع ہے)۔

3۔ کالونی کوارٹر 187.25 کنال (ایم اے جناح روڈ، سول لائن روڈ، مال روڈ اور بلال روڈ پر واقع ہیں)۔

4۔ مساجد 3.50 کنال (ایم اے جناح روڈ اور دفتری حدود میں واقع ہیں)۔

5۔ پلے گراؤنڈ 64.35 کنال (دفتری حدود میں واقع ہے)۔

6۔ گراسی پلاٹ 39.65 کنال (دفتری حدود میں واقع ہے باالمقابل دفتر چیف انجینئر اور دفتر ایکسین فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد)۔

ایکسکیویٹر ڈویژن فیصل آباد (چیف انجینئر ڈویلپمنٹ زون کے زیر نگرانی)

(1) 56 کنال 11 مرلہ دفتر بمع کالونی بمقام ایکسکیویٹر ڈویژن فیصل آباد باالمقابل مسلم ٹاون نمبر 1 سرگودھا روڈ فیصل آباد

(2) 38 کنال باالمقابل ریجنسی پلازہ نیو سول لائن مال روڈ فیصل آباد

(ج) سمندری ڈرینج ڈویژن فیصل آباد

مندرجہ ذیل ناکارہ مشینری محکمہ کے پاس موجود ہے جو کہ واپڈا اسکارپ ڈویژن نے 1997 میں اس محکمہ کو ٹرانسفر کی تھی۔ جو کہ ڈرینج 4 مکنیکل سب ڈویژن مکوانہ ورک شاپ جڑانوالہ میں پڑی ہے۔ جس کی نیلامی 02.02.2021 کو ہونی تھی جو کہ ٹیکنکل وجوہات کی بناء پر کینسل کردی گی تھی۔ اب اس مشینری کی نیلامی Reserve Price دوبارہ مقرر ہونے کے بعد ہو گی۔

(i) i۔ ٹریکٹر بمعہ فورڈن ٹریلر (ii) ہائیڈرولک ایکسیویٹر پریسٹ مین وی سی نمبر 1 (iii) ہائیڈرولک ایکسیویٹر پریسٹ مین وی سی نمبر 3 (iv) ہائیڈرولک ایکسیویٹر پریسٹ مین وی سی نمبر 4 (v) گریول ٹیریکٹر بمعہ ٹرالی میسی فورگوسن 290-(vi) ٹریکٹر ڈیگر لوڈر (vii) ٹریکٹر لوڈر ڈوزر ٹائپ (viii) اینگل ڈوزر ٹریک مارشل D- (ix7) اینگل ڈوزر ٹریک مارشل d-18

ایکسکیویٹر ڈویژن فیصل آباد

1۔ (i) 6-CD (Case Dozer) 2015 سے ناکارہ کھڑا ہے (ii) 7-D (Crane) 2000 سے ناکارہ کھڑی ہے۔

(iii) IFT-3 (Tractor) 2004 سے ناکارہ کھڑا ہے (iv) IFT-4 (Tracotr) 2002 سے ناکارہ کھڑا ہے۔ یہ تمام مشینری فیصل آباد ہیڈ کوارٹر پر کھڑی ہے۔ نیلامی کے لیئے سروے رپوٹس انڈر پروسس ہیں۔

2۔ (i) 3-CD (Case Dozer) 1998 سے ناکارہ کھڑا ہے۔ (ii) ICT-3 D-8 (Cat Dozer) 2008 سے ناکارہ کھڑا ہے۔

(iii) ICT-6 & ICT-7 (TD-25-IH International) 2008 سے ناکارہ کھڑے ہیں۔ اس مشینری کی نیلامی 03-2-21 کو ہونی تھی۔ جو کہ ٹیکنکل وجوہات کی بناء پر کینسل کردی گی تھی۔ اب اس کی نیلامی Reserve Price دوبارہ مقرر ہونے کے بعد ہو گی۔

(د) دفاتر کے نان سیلری اخراجات کی تفصیل مدوائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1۔دفتر چیف انجینئر(تنخواہ=27.884ملین اور دیگر اخراجات3.556ملین)کل اخراجات31.440ملین روپے

2۔دفتر(ماتحت)لوئر چناب کنال ایسٹ سرکل:(تنخواہ=123.578ملین اور دیگر اخراجات4.059ملین)کل اخراجات127.637 ملین روپے۔

3۔دفتر(ماتحت)لوئر چناب کنال ویسٹ سرکل:(تنخواہ18.905ملین اور دیگر اخراجات1.090ملین)کل اخراجات19.995ملین روپے۔

4۔دفتر(ماتحت)ڈرینج سرکل:(تنخواہ147.219=ملین اور دیگر اخراجات3.777ملین)کل اخراجات150.996ملین روپے

-5ایکسیویٹر ڈویژن فیصل آباد دفتر ہٰذا کا(Repair&Maintenance)(A013-)کا سالانہ خرچہ0.73ملین روپے ہے۔

(ہ)محکمے کا آڈٹ کرنا آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے اور وہ اپنے شیڈول کے مطابق آڈٹ کرتے ہیں۔مزید دفاتر کے آڈٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیف آفس کا آڈٹ سال14-2013کے بعد نہ ہوا ہے۔

ایس ای ویسٹ سرکل کا آڈٹ سال15-2014کے بعد نہ ہوا ہے۔

اایس ای ایسٹ سرکل کا آڈٹ سال17-2016کے بعد نہ ہوا ہے۔

حافظ آباد ڈویژن کا آڈٹ سال15-2014کے بعد نہ ہوا ہے۔

فیصل آباد ڈیژن کا آڈٹ سال16-2015کے بعد نہ ہوا ہے۔

لوئر گوگیرہ ڈویژن کا آڈٹ سال17-2016کے بعد نہ ہو ہے۔

برآلہ ڈویژن کا آڈٹ سال17-2016کے بعد نہ ہوا ہے۔

ڈرینج سرکل فیصل آباد آڈٹ سال16-2015کے بعد نہ ہوا ہے۔

فیصل آباد ڈرینج ڈویژن آڈٹ سال17-2016کے بعد نہ ہوا ہے۔

سمندری ڈرینج ڈویژن آڈٹ سال16-2015کے بعد نہ ہوا ہے۔

ایکسکیویٹر ڈویژن فیصل آباد ہر سال آڈٹ ہوتا ہے۔

(و)اسپیشل آڈٹ کسی شکایت کی صورت میں ہوتا ہے۔

ایکسکیویٹر ڈویژن فیصل آباد دفتر ہٰذا کا اسپیشل آڈٹ مارچ2020کو ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جنوری2021)

لیہ گریٹر تھل کینال چوبارہ منصوبہ کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*6473: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گریٹر تھل کینال چوبارہ ضلع لیہ کا منصوبہ کب مکمل ہو گا؟

(ب) اس منصوبہ سے کتنی اراضی سیر اب ہو گی اور اس منصوبہ پر کتنی لاگت آئے گی۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) گریٹر تھل کینال پراجیکٹ فیز-II جو کہ چوبارہ برانچ کینال سسٹم پر مشتمل ہے اس منصوبے کے متعلق ایشین ڈویلپمنٹ بینک (ADB) کے ساتھ مالی امداد کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے اور منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے کچھ عرض کرنا قبل از وقت ہو گا۔

(ب) اس منصوبہ کی بدولت تھل دوآب کے مشرقی حصہ میں موجود اضلاع خوشاب، بھکر اور لیہ میں پھیلی ہوئی دو لاکھ چورانوے ہزار ایک سو دس ایکڑ اراضی سیر اب ہو گی مزید بر آں، منصوبہ ھذا کا مفصل ڈیزائن اور PC-1 ترامیم کے مراحل میں ہیں لہذا منصوبہ پر آنے والی لاگت کے متعلق فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

پوٹھوہار ریجن میں نئے ڈیموں کی تعداد اور پانی جمع کرنے کی گنجائش سے متعلقہ تفصیلات

*6480: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پوٹھوہار ریجن میں کتنے نئے ڈیم موجود ہیں ہر ڈیم کی پانی جمع کرنے کی گنجائش بیان کی جائے؟

(ب) حکومت پوٹھوہار ریجن میں مزید کتنے ڈیم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پوٹھوہار ریجن میں کُل 70 ڈیمز ہیں جن میں سے 14 زیر تعمیر ہیں۔ تعمیر شُدہ ڈیموں میں 196978 ایکڑ فٹ پانی جمع کرنے کی گنجائش ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب پوٹھوہار ریجن میں 8 نئے ڈیمز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

رحیم یار خان میں کینال ریسٹ ہاؤس کی موجودہ حیثیت اور بسلسلہ رہائش ادائیگی شیڈول سے متعلقہ تفصیلات

*6513: سید عثمان محمود: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان کینال ریسٹ ہاؤس کی موجودہ حالت کیسی ہے اور کون کون سی سہولیات دستیاب ہیں۔

(ب) رہائشی سہولت کے استفادہ کے لئے ادائیگی کے شیڈول کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) رحیم یار خان کینال ریسٹ ہاؤس کی موجودہ حالت مناسب ہے۔ پانی، بجلی، کک، ائیر کنڈیشن، ٹی وی، اٹینڈنٹ وغیرہ کی سہولت دستیاب ہیں۔

(ب) رہائشی سہولت حاصل کرنے کے لئے ادائیگی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(کیٹگری اے) آفیسرز صوبائی، وفاقی حکوت 1500 روپے یومیہ دیگر 3000 روپے یومیہ ہے۔

(کیٹگری بی) آفیسرز صوبائی، وفاقی حکوت 1000 روپے یومیہ دیگر 1500 روپے یومیہ ہے۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

چکوال: محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کی تعداد اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*6527: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان کی سالانہ آمدنی کتنی ہے۔

(ج) ان کو پرموٹ کرنے کے لئے اور ٹورازم کے ساتھ لنک کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) وہاں کتنے اوسطاً ٹورسٹ آتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کا کوئی ریسٹ ہاؤس موجود نہ ہے۔ صرف آفیسرز کی انسپکشن کے لئے انسپکشن ہٹس (Inspection Huts) موجود ہیں۔

(ب) چونکہ ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کے پاس کوئی ریسٹ ہاؤس موجود نہ ہے اس لئے ان کی کوئی آمدنی نہیں ہے۔

(ج) ڈھوک ٹاہلیاں، دھرابی اور اٹھوال لکھوال ڈیمز کے انسپکشن ہٹس محکمہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب کو

مورخہ 01.08.2020دے دیئے گئے ہیں۔

(د) چونکہ ڈھوک ٹاہلیاں، دھرابی اور اٹھوال لکھوال ڈیمز کے انسپکشن ہٹ محکمہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب کو دے دیئے گئے ہیں۔ اس لیے ٹورسٹ کی معلومات متعلقہ محکمہ ہی فراہم کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

بہاول واہ کینال بہاولپور کا منظور شدہ پانی اور نہر کے پشتوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

* 6541: **ملک خالد محمود بابر**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول واہ کینال بہاولپور کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اس میں اس وقت کتنا پانی چھوڑا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اکتوبر / نومبر 2020 میں اس نہر کے ٹوٹنے اور OverFlow کرنے کی وجہ سے اس کے ارد گرد کے علاقہ جات جونا بستی، ٹبی، آربی و موضع دام والا بستی چھٹہ کی تین سو ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے دس سال سے محکمہ نے اس نہر اور وہاں سے نکلنے والے مائنر / راجباہ کی کبھی بھی مرمت، پشتوں وغیرہ کی نہ کی ہے۔

(د) کیا حکومت اس بابت تحقیقات کروانے اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) بہاول واہ کینال بہاولپور کا منظور شُدہ پانی 320 کیوسک ہے یہ Non-Perennial نہر ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ یہ نہر اکتوبر / نومبر 2020 میں Over Flow ہوئی تھی۔ یہ Non-Perennial نہر ہے جو کہ 16 اپریل سے 15 اکتوبر تک چلتی ہے اس نہر کو گندم کی بجائی کے لئے پانی دیا گیا تھا۔ یہ نہر دسمبر کے مہینے میں Over Flow ہوئی اور بروقت کنٹرول کرنے کی وجہ سے ارد گرد کے علاقہ جات اور آبادی میں پانی کے پھیلاؤ کی وجہ سے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ پچھلے دس سالوں میں بہاول واہ نہر و دیگر نہروں کی بھل صفائی اور پشتوں کی مرمت کا کام ہو تا رہا ہے اور اس نہر کے پُشتے ڈیزائن کے مطابق ہیں اور وہاں سے نکلنے والے مائنر / راجباہ کے پُشتوں کی بوقت ضرورت باقاعدگی سے مرمت کی جاتی ہے۔

(د) اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی گئی ڈویژن ہذا کے فیلڈ عملہ کو متنبہ کیا گیا کہ وہ مستقبل میں اس سے محتاط رہیں۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

بہاولپور:پی پی 245 کی حدود میں انہار، راجباہ کی تعمیر و مرمت کیلئے رقوم کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6542: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 245 اور بہاولپور تحصیل کی حدود میں کون کون سی انہار، راجباہ اور مائنز ہیں؟

(ب) ان کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان کا منظور شدہ پانی کتنا ہے کتنے ملازمین موقعہ پر کام کر رہے ہیں۔

(د) ان انہار، راجباہ اور مائنز کے پچھلے دو سال کے دوران پانی چوری کے کتنے واقعات ہوئے ہیں کتنے مقدمہ جات درج کروائے گئے ہیں۔

(ہ) کتنے افراد کے خلاف پانی چوری کے تحت مقدمات درج کر کے ان کو سزا ہوئی ہے۔

(و) کیا حکومت ان انہار و مائنز اور راجباہ وغیرہ کی دیکھ بھال کے لیے رقم فراہم کرے گی تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 245 کی حدود میں مندرجہ ذیل انہار، راجباہ اور مائنز ہیں۔

(1) بہاولپور ڈسٹی برجی نمبر 22600 تا 75000 ٹیل (2) حمایتی مائنز ٹیل پورشن برجی نمبر 31000 تا 46500 ٹیل (3) ساہلاں مائنز برجی نمبر 0 تا 3750 ٹیل (4) وسلاں مائنز برجی نمبر 0 تا 9520 ٹیل (5) Chowni minor/2-L برجی نمبر 0 تا 17000 ٹیل اور تحصیل بہاولپور کی حدود میں مندرجہ ذیل انہار راجباہ اور مائنز ہیں۔

(1) بہاولپور ڈسٹی (2) 2-R بہاول کینال ڈسٹی (3) Hamaity/1-L مائنز (4) گدپور مائنز (5) ساہلاں مائنز (6) وسلاں مائنز (7) Chowni/2-L مائنز (8) بہاول کینال برجی نمبر 215 تا 239 ٹیل (9) BC/3-L ڈسٹی (10) BC/3-L/1-R ڈسٹی (11) BC/3-L/I-R/I-R ڈسٹی (12) BC/3-L/1-R/1-L ڈسٹی

(ب) ان کی دیکھ بھال کے لئے 47 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان نہروں کے لئے 450Cs پانی منظور شُدہ ہے اور موقع پر 47 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) مذکورہ عرصہ میں 452 پانی چوری کے واقعات محکمہ کے علم میں آئے اور صرف 17، FIR درج ہوئیں۔

(ہ) 30 افراد کو کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کی زیر دفعہ 70 کے تحت سزا ہوئی

(و) PP-245 تحصیل بہاولپور کی حدود میں موقع پر بہاولپور ڈسٹی اور چھاؤنی مائنز ADP سکیم کے تحت (ڈیپازٹ ورک پر) لائننگ کا کام جاری ہے۔ مزید سالانہ M&R کے دستیاب فنڈز کے مطابق مندرجہ بالا نہروں کی ضرورت کے مطابق دیکھ بھال کی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

جنوبی پنجاب کی انہار کی کشادگی اور ری ماڈلنگ پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6694: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019-20 کے دوران جنوبی پنجاب کی کن انہار کی بہتری و کشادگی اور ری ماڈلنگ کی گئی؟

(ب) بہتری و کشادگی و ری ماڈلنگ پر مذکورہ سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 15 مارچ 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سال 2019-20 میں جنوبی پنجاب کی 16 انہار کی بہتری و کشادگی اور ری ماڈلنگ کے منصوبے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں مختص کیے گئے تھے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) نہروں کی بہتری و کشادگی اور ری ماڈلنگ پر سال 2019-20 میں 1,271 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

مظفر گڑھ: پی پی 268 میں محکمہ آبپاشی کے ملازمین کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*6758: **ملک غلام قاسم ہنجرا:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 268 مظفر گڑھ میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ب) اس حلقہ میں کون کون سے راجباہ، مائنر اور انہار میں ان کے نام مع منظور شدہ پانی کتنا کتنا ہے اور ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیر اب ہوتا ہے۔

(ج) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 2020-21 میں مختص کی گئی ہے اور ان سے ان کے کون کون سے کام کروائے جائیں گے۔

(د) ان کی بھل صفائی کب کروائی گئی تھی۔

(ہ) ان انہار کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و) ان کے پاس ان کی وزٹ کے لئے کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل وغیرہ ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 268 مظفر گڑھ میں محکمہ آبپاشی کی دو ڈویژنز آتی ہیں۔ لیہ کینال ڈویژن اور کوٹ ادو کینال ڈویژن ان میں ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سب ڈویژنل آفیسرز	03
سب انجینئرز	03
بیلدار، مستری، میٹ	13

(ب) اس حلقہ میں راجباہ، مائنز اور انہار کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لیہ کینال ڈویژن:-

ان کے لئے مالی سال 21-2020 میں (M)3.036 مختص کیے گئے جو کہ بھل صفائی کے لئے خرچ کئے گئے۔

کوٹ ادو کینال ڈویژن:-

ان کے لئے مالی سال 21-2020 میں پانچ لاکھ روپے مختص کیے گئے جن میں سے دو لاکھ روپے بھل صفائی کے لئے جبکہ تین لاکھ روپے دوران Flow Season بوقت ضرورت کام کے لئے رکھے گئے ہیں۔

(د) ان کی بھل صفائی اس سال Closure Period کے دوران کروائی گئی۔

(ہ) ان کی دیکھ بھال کے لئے 19 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و) ان کے وزٹ کے لئے ایس ڈی او صاحبان کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں اور سب انجینئرز کے پاس موٹر سائیکلز ہیں جبکہ باقی ماندہ ملازمین کے لئے کوئی سہولت میسر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی 21 مئی 2021)

ضلع بہاولنگر اور ہارون آباد میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر، ملازمین اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6785: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاول نگر اور تحصیل ہارون آباد میں آبپاشی کے کل کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل مع عہدہ بتائیں۔

(ج) ان دفاتر میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) ان دفاتر کے مالی سال 19-2018 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں۔

(ہ) کیا حکومت ان دفاتر کے ملازمین اور افسران کی کارکردگی سے مطمئن ہے تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ آبپاشی کے درج ذیل دفاتر ہیں۔

1۔ دفتر سپر نٹنڈنگ انجینئر کینال سرکل بہاولنگر۔

2۔ دفتر ہائے ایگزیکٹیو انجینئر ہاکڑہ، صادقیہ، فورڈواہ کینال ڈویژنز بہاولنگر۔

اسی طرح تحصیل ہارون آباد میں موجود دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سب ڈویژن آفس ہارون آباد

2۔ سب ڈویژن آفس فقیر والی

3۔ ضلع دار آفسز

1-جوڑ نکاں والا

2-گلاب علی

3-ہارون آباد

4-فقیر والی

5-میاں والا ٹوبہ

(ب) ان دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان دفاتر میں مندرجہ ذیل خرچہ مالی سال 19-2018 میں ہوا تھا۔ جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

ہیڈ	ہاکڑہ ڈویژن	صادقیہ ڈویژن	فورڈواہ ڈویژن	سرکل آفس بہاولنگر
5270ADP	230331897	-	-	-
13401M/Canal	3643658	3988816	-	-
POL	1062276	-	-	505000
Elecricity	907179	-	-	147564
Transpotation	322000	599414	-	148285
M&E13101	49601	49835	-	15000
FF13201	-	20000	-	7300
دفتر13301	-	59504	-	-

-	-	118342	220493	Residential 13302
-	-	-	180686	Other Building 1330
-	-	13950349	-	LIFT13470

نوٹ۔ فورڈوہ کینال ڈویژن میں مالی سال 19-2018 میں کوئی اخراجات نہ ہیں۔

(ہ) جی ہاں حکومت ان افسران اور ملازمین کی کارکردگی سے مطمئن ہے۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

خانیوال محکمہ آبپاشی کے ملازمین اور انہار کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6810: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی ضلع خانیوال میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ب) اس ضلع میں کون کون سے راجباہ، مائنز اور انہار ہیں ان کے نام مع منظور شدہ پانی کتنا کتنا ہے اور ان سے کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(ج) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے اور اس رقم سے کون کون سے کام کروائے جائیں گے۔

(د) ان انہار وغیرہ کی بھل صفائی کب کروائی گئی تھی۔

(ہ) ان انہار کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و) ان کے پاس ان کی وزٹ کے لئے کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل وغیرہ ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ انہار کی چار ڈویژن ہیں 1۔ خانیوال کینال ڈویژن 2۔ ملتان کینال ڈویژن 3۔ شجاع آباد کینال ڈویژن اور 4۔ ڈویلپمنٹ ڈویژن ون سدھنائی آتی ہیں۔ جن میں ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایکسین، ایس ڈی او، ڈپٹی کلیکٹر، ڈویژنل آکاؤنٹ آفیسر، ہیڈ کلرک، ہیڈ ڈرافٹسمین، ڈرافٹسمین، سب انجینئر، اکاؤنٹس کلرک، ایس ڈی سی، جونئیر کلرک، ٹریسر، سگنلر، جیپ ڈرائیور، آرٹیفشر، پلمبر، ارتھ ورک مستری، میسن مستری، میٹ، ٹیلی فون اٹینڈنٹ، کینال گارڈ، بہشتی، بیلدار، بیریئر، بلک مین، چوکیدار، کک کم چوکیدار، نائب قاصد، ریگولیشن بیلدار، سویپر، گیج ریڈر، ضلعدار، ہیڈ ورنکلر کلرک، ورنکلر کلرک، اسسٹنٹ ورنکلر کلرک، پٹواری، چوکیدار کم کک، ہیڈ مالی، ٹیلی پین، سٹور کیپر، الیکٹریشن۔

افسران کے پاس سرکاری گاڑیاں اور سب انجینئرز کے پاس سرکاری موٹر سائیکل کی سہولت میسر ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں 3,59,96000 رقم مختص کی گئی ہے اس سے بھل صفائی اور دیگر ترقیاتی کام کروائے جائیں گے۔

(د) انکی بھل صفائی مالی سال 20-2019 اور جنوری 2021 میں کروائی گئی۔

(ہ) 563 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و) ان ملازمین کے پاس آٹھ (08) گاڑیاں اور اکیس (21) موٹر سائیکل ہیں۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

رحیم یار خان عباسیہ کینال سب ڈویژن 1-ایل سسٹم کی بھل صفائی اور ہائیڈرالک سسٹم کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6931: **چودھری مسعود احمد**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ اریگیشن عباسیہ کینال سب ڈویژن کے 1 ایل سسٹم کی بھل صفائی کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہے تو کب تک بھل صفائی کروائی جائے تاکہ ٹیلوں تک بھرپور پانی پہنچ سکے؟

(ب) 1 ایل سسٹم کے ہائیڈرالک سسٹم کی فوری مرمت درکار ہے کب تک محکمہ اس کی مرمت کروائے گا۔

(ج) کیا محکمہ 1 ایل سسٹم پر ریگولیشن گیٹ فوری نصب کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ پانی کی تقسیم منصفانہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں محکمہ اریگیشن عباسیہ کینال سب ڈویژن کے 1-ایل سسٹم کی بھل صفائی کا ارادہ رکھتا ہے اس سلسلہ میں محکمہ ہذا کا فیلڈ عملہ سروے کا کام مکمل کر چکا ہے لیکن محکمہ ہذا کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے جیسے ہی فنڈ ملیں گے تو اس سسٹم کی بھل صفائی کروائی جائے گی۔ تاکہ ٹیلوں تک بھرپور پانی پہنچ سکے۔

(ب) 1-ایل سسٹم کے ہائیڈرالک سسٹم کے لیے محکمہ ہذا سے ڈرائنگ کی منظوری کا عمل جاری ہے اس کی منظوری کے بعد اس کا تخمینہ لگایا جائے گا محکمہ ہذا کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے جیسے فنڈز ملیں گے تو اس سسٹم کی فوری مرمت کروائی جائے گی۔

(ج) جی ہاں محکمہ 1-ایل سسٹم پر ریگولیشن گیٹ فوری نصب کروانے اور ری ڈیزائینگ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن محکمہ ہذا کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر محکمہ ہذا 1-ایل سسٹم پر ری ڈیزائننگ اور ریگولیشن گیٹ فوری نصب کروائے گا۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021)

جنوبی پنجاب میں پانی کے ذخیرہ کیلئے ڈیمز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7013: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے کتنے ڈیم ہیں؟

(ب) مالی سال 21-2020 میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے کتنے نئے ڈیم بنانے کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 21 مئی 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے کوئی ڈیم نہیں ہے۔

(ب) دو Reservoir / Mini Dams کے لئے 21-2020 میں فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2021)

جہلم: جلال پور کینال کے منصوبہ کی تکمیل اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*7014: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا جلال پور کینال کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ منصوبہ کب شروع کیا گیا اس منصوبہ پر کتنی لاگت کا تخمینہ ہے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 21 مئی 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جلالپور کینال کے منصوبہ کا افتتاح وزیر اعظم پاکستان نے دسمبر 2019 میں کیا تھا اور یہ منصوبہ ابھی زیر تکمیل ہے۔

تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) یہ منصوبہ اپریل 2018 میں ایشین ڈویلپمنٹ بنک (ADB) سے 274.63 ملین ڈالر کے Loan Agreement کے بعد شروع ہوا اور اس پر لاگت کا تخمینہ 32721 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2021)

خانیوال: محکمہ آبپاشی کا دریائے راوی کے پشتوں کی تعمیر و مرمت کا اور اخراجات سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*7233: سید خاور علی شاہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ آبپاشی نے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے دوران دریائے راوی کے پشتوں کی تعمیر اور مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) یہ کام کن کن ٹھیکیداروں سے کروایا گیا ہے۔

(ج) ان کے پشتوں کے کاموں کی تھرڈ پارٹی سے Verification کروائی گئی ہے۔

(د) کس کس کا کام غیر معیاری پایا گیا اور اس کے ذمہ دار کون کون ملازمین ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مئی 2021 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سال 19-2018

1۔ مضبوطی بنک اور سلوپ لیفٹ مارجنل بند برجی نمبر 000+53 تا 000+57 سدھنائی ہیڈورکس سدھنائی Rs=2244205-

2۔ مہیا کرنا شینگل لیفٹ مارجنل بند برجی نمبر 000+0 تا 000+5 =Rs-1777420

سال 20-2019 کوئی کام نہ کیا گیا۔

سال 21-2020

3۔ مضبوطی بنک جے ہیڈ سپر برجی نمبر 000+38 لیفٹ مارجنل بند 000+1 تا 000+5 =Rs-439043

(ب) سال 19-2018 میں کام نمبر 1 ایگزیکٹو انجینئر مشینری ڈویژن ملتان اور کام نمبر 2 M/S حسنین حیدر ٹریڈرز نے کیا۔

سال 21-2020 میں کام نمبر 3 M/S حسنین حیدر ٹریڈرز نے کیا ہے۔

(ج) جی ہاں Verification ہوئی ہے

(د) کوئی بھی کام غیر معیاری نہ پایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 اگست 2021)

رحیم یار خاں۔ محکمہ آبپاشی کے دفاتر اور ڈالس کینال ڈویژن میں ہیڈ ڈرافٹس مین کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

٭7298: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر کتنے کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ہیڈ ڈرافٹس مین کام کر رہے ہیں ان کے نام، گریڈ، تعلیمی قابلیت و پتہ جات بتائیں۔

(ج) مذکورہ ضلع / ڈالس کینال ڈویژن میں کتنے ہیڈ ڈرافٹس مین تعینات ہیں تعیناتی کی مدت سے آگاہ فرمایا جائے۔

(د) کیا ان ہیڈ ڈرافٹس مین کی تعلیمی اسناد و ڈومی سائل اور ڈپلومہ جات کی تصدیق متعلقہ اداروں سے کروائی گئی ہے نیز اس میں کتنے ایسے ہیڈ ڈرافٹس مین ہیں جو جعلی ڈگری کے حامل ہونے کے باوجود آفس میں کام کر رہے ہیں کیا محکمہ ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ ررکھتا ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ قبل ازیں ڈالس کینال ڈویژن میں ہیڈ ڈرافٹس مین کے خلاف جعلی ڈگری کی بناء پر محکمانہ کارروائی / انکوائری چلتی رہی ہے مذکورہ انکوائری رپورٹ کی کاپیاں فراہم کریں۔

(و) کیا حکومت ڈالس کینال ڈویژن میں عرصہ 3 سال یا اس سے زیادہ مدت سے تعینات ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 جون 2021 تاریخ ترسیل 17 جون 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے مندرجہ ذیل پانچ عدد دفاتر ہیں۔

۱۔ رحیم یار خان کینال سرکل رحیم یار خان

۲۔ رحیم یار خان کینال ڈویژن رحیم یار خان

۳۔ ڈالس کینال ڈویژن رحیم یار خان

۴۔ خان پور کینال ڈویژن خان پور

۵۔ ٹیوب ویل آپریشن ڈویژن خان پور

(ب) رحیم یار خان کینال سرکل، رحیم یار خان میں کل چار ہیڈ ڈرافٹسمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ہیڈ ڈرافٹسمین	گریڈ	تعلیمی قابلیت	پتہ جات
محمد جمیل ولد محمد رمضان	15	DAE	چک اسلم آباد کوٹ سمابہ، رحیم یار خان

ندیم اختر	15	سول(DAE)	عیسیٰ کالونی، رحیم یار خان
محمد سلیم	15	FA، پروموشن ٹریسر سے ہیڈ ڈرافٹسمین	کوارٹر نمبر 42 کینال کالونی، رحیم یار خان
محمد یعقوب ولد منظور عالم	15	FA، پروموشن ٹریسر سے ہیڈ ڈرافٹسمین	مکان نمبر B-4,389-A، راشد سٹریٹ، امانت علی کالونی، رحیم یار خان

(ج) ڈالس کینال ڈویژن میں ایک ڈرافٹسمین تعینات ہے۔ مذکورہ ہیڈ ڈرافٹس مین کو محکمانہ پروموشن کمیٹی نے مورخہ 18.12.2020 کو ریگولر کیا اور بحوالہ چیف انجینئر اریگیشن بہاول پور نمبری 917-901/2021/AII مورخہ 19.01.2021 کو ریگولر بنیاد پر تعنیات کیا گیا ہے۔

(د) موجودہ ہیڈ ڈرافٹسمینوں کی تعلیمی اسناد ڈومیسائل، ڈپلومہ جات کی تصدیق بوقت تعیناتی متعلقہ اتھارٹی نے تصدیق کروائی مزید کوئی ہیڈ ڈرافٹسمین جعلی ڈگری کا حامل نہ ہے اور نہ ہی جعلی ڈگری پر کام کر رہا ہے۔

(ہ) محمد ندیم ہیڈ ڈرافٹسمین ڈالس کینال ڈویژن کے خلاف اس بابت ایگزیکٹو انجینئر صاحب پنجند کینال ڈویژن نے انکوائری کی تھی۔ انکوائری آفیسر صاحب نے ہیڈ ڈرافٹسمین کا DAE ڈپلومہ برائے تصدیق / ویری فکیشن کے لئے متعلقہ ادارہ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سکینڈری ایجوکیشن کوئٹہ سے تحریری طور پر وضاحت لی۔ متعلقہ بورڈ حکام نے بذریعہ چھٹی نمبری 2569 مورخہ 02.11.2018 کے تحت مذکورہ ہیڈ ڈرافٹسمین کی سند کی ویری فکیشن بھجوادی تھی۔ نقل انکوائری رپورٹ، نقل تصدیقی لیٹر متعلقہ بورڈ مع نقل سند ہمراہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) دفتر ہذا رحیم یار خان میں عرصہ تین سال یا اس سے زیادہ مدت سے کلاس چہارم کے ملازم تعینات ہیں۔ جن کا Desk to Desk ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 اگست 2021)

سرگودھا: تحصیل کوٹ مومن کے سیم نالوں کی صفائی اور مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7300: محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کوٹ مومن کے سیم نالوں کی صفائی کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس رقم سے کس کس سیم نالے کی صفائی کروائی جائے گی اور ان پر علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی رقم خرچ ہو گی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ آنے والی بارشوں سے دیہاتی آبادیوں کو بچانے کے لئے ان نالوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔

(د) اگر ہاں تو کب تک صفائی کروادی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 7 جون 2021 تاریخ ترسیل 17 جون 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) مالی سال 22-2021 کے لئے 5 سیم نالوں کی صفائی کا پلان منظور ہو چکا ہے اور تخمینہ لاگت مبلغ 7.841 ملین روپے ہے۔

(ب) تحصیل کوٹ مومن کی حدود میں واقع مندرجہ ذیل سیم نالوں کی صفائی مالی سال 22-2021 میں کروائی جائے گی۔

نمبر شمار نام ڈرین تخمینہ (ملین روپے)

نمبر شمار	نام ڈرین	تخمینہ (ملین)
1	لوئر بڈھی نالہ ڈرین بر.جی 000+115 تا 000+206	4.000
2	FS L-2/L-4 ڈرین بر.جی 000+0 تا 000+15	0.900
3	واں برانچ ڈرین بر.جی 000+0 تا 445+39	2.041
4	لقمان برانچ ڈرین بر.جی 000+0 تا 000+7	0.600
5	لقمان جھیل ڈرین بر.جی 000+0 تا 400+2	0.300

(ج) یہ درست ہے۔ بارشوں سے دیہاتی آبادیوں کو بچانے کے لئے سابقہ مالی سال 21-2020 میں سیم نالے جو کہ تحصیل کوٹ مومن میں اہم تھے ان کی صفائی کروادی گئی ہے۔ مزید یہ کہ باقی ماندہ سیم نالوں کی صفائی مالی سال 22-2021 میں کروادی جائے گی۔

(د) مذکورہ بالا سیم نالوں پر سروے کا کام جاری ہے Estimates کی مجاز اتھارٹیز سے منظوری کے بعد مالی سال 22-2021 کا بجٹ جاری ہوتے ہی کام موقع پر شروع کر دیا جائے گا۔ (تاریخ وصولی جواب 02 اگست 2021)

سرگودھا محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز بنگلے اور عمارتوں کی تعداد اور قابل استعمال ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*7303: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول کتنے ریسٹ ہاؤسز، بنگلے اور عمارتیں ہیں؟

(ب) کیا یہ ریسٹ ہاؤسز اور بنگلے قابل استعمال ہیں اگر ہاں تو ان کو کون استعمال کرتا ہے۔

(ج) اگر نہیں تو کیا محکمہ ان کو قابل استعمال بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) ان ریسٹ ہاؤسز اور بنگلوں پر کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جون 2021 تاریخ ترسیل 17 جون 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول کُل 41 ریسٹ ہاؤسز، 37 رہائشی بنگلے اور 14 دفاتر کی عمارتیں ہیں۔

(ب) کل 20 ریسٹ ہاؤسز قابل استعمال ہیں اور 21 ریسٹ ہاؤسز نا قابل استعمال ہیں۔ لڈیوالہ ریسٹ ہاؤس ADM PMIU کو دفتر کے لئے الاٹ ہوا ہے، ایک مین ریسٹ ہاؤس سرگودھا PHA کے زیر استعمال ہے اور باقی محکمہ انہار کے فیلڈ آفیسرز کے استعمال میں ہیں۔

31 بنگلے قابل استعمال اور 6 بنگلے نا قابل استعمال ہیں جو کہ چیف انجنیئرز، سپرنٹنڈنگ انجنیئرز، ایگزیکٹو انجنیئرز، سب ڈویژنل آفیسرز اور دیگر افسران کے زیر استعمال ہیں۔

(ج) محکمہ انہار قابل استعمال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مگر فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی تک قابل استعمال نہیں بنائے۔

(د) ان بنگلوں اور ریسٹ ہاؤسز پر کل 77 ملازمین تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2021)

خانیوال: لوئر باری دوآب کینال سے نکلنے والی نہروں 15 ایل اور 14 ایل کے وارہ بندی شیڈول سے متعلقہ تفصیلات

*7320: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ L.B.D.C سے نکلنے والی نہر 15 ایل وارہ بندی کے تحت چلائی جارہی ہے اس کی وارہ بندی کا شیڈول کیا ہے اس کی وارہ بندی کے احکامات کس نے دیئے ہیں شیڈول اور آرڈر کی نقل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا 14 ایل نہر بھی وارہ بندی کے تحت چلائی جارہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت 15 ایل نہر کی وارہ بندی بھی ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 9 جون 2021 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ L.B.D.C سے نکلنے والی نہر 15 ایل وارہ بندی کے تحت چلائی جارہی ہے۔ وارہ بندی شیڈول کے احکامات S.E/LBDC کے دفتر سے جاری ہوتے ہیں۔ وارہ بندی شیڈول / آڈر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے۔ لوئر باری دوآب کینال میں اگر پانی کی کمی ہو تو L/14 نہر بھی منظور شدہ وارہ بندی شیڈول کے مطابق چلائی جاتی ہے۔

(ج)پانی کی کمی کی وجہ سے نہروں کو وارہ بندی پر چلایا جاتا ہے اگر پانی مہیا ہو تو وارہ بندی ختم کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 اگست 2021)

خوشاب موضع کدھی کی آبادیوں کو دریا کے کٹاؤ سے بچانے سے متعلقہ تفصیلات

*7360: **جناب محمد معظم شیر**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے موضع کدھی کی آبادیوں کو دریائے جہلم کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے پتھروں کے بند بنانے کا کام شروع کیا گیا تھا۔ یہ کب شروع کیا اور یہ منصوبہ کتنے کا تھا؟

(ب) اس منصوبہ پر آج تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے موقعہ پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنا کام باقی ہے۔

(ج) اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے کتنی رقم مزید درکار ہے اور کب تک یہ منصوبہ مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2021 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب میں دریائے جہلم کے بائیں کنارے کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے دو سالڈ سٹون سٹڈوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔

1.Protection of Grave Yard at village Jaura Kalan on Right Bank of River Jhelum in District Khushab.

یہ کام مورخہ 10.02.2020 کو شروع کیا گیا اور اس منصوبہ کی تخمینہ لاگت 12.622 ملین روپے تھی۔

2.Protection of village Hassan Pur Tiwana on Right Bank of River Jhelum in District Khushab.

یہ کام مورخہ 14.09.2018 کو شروع کیا گیا اور اس منصوبہ کی تخمینہ لاگت 7.584 ملین روپے تھی۔

(ب) 1.Protection of Grave Yard at village Jaura Kalan on Right Bank of River Jhelum in District Khushab.

اس کام پر 12.622 ملین روپے رقم خرچ ہوئی ہے۔

2.Protection of village Hassan Pur Tiwana on Right Bank of River Jhelum in District Khushab.

اس کام پر 7.584 ملین روپے رقم خرچ ہوئی ہے۔

(ج) یہ دونوں منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور مزید رقم درکار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2021)

میانوالی: نالہ برچ اور راکا تاحال چینلائز نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7560: جناب عبدالرحمٰن خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

نالہ بروچ اور راکا (پی پی 85 میانوالی) کو ابھی تک چینلائز کیوں نہیں کیا گیا ہے حالانکہ کئی بار یہ معاملہ جناب وزیر اعلیٰ اور سیکرٹری آبپاشی کے نوٹس میں بھی لا چکا ہوں حکومت کو اقتدار میں آئے تین سال کا عرصہ ہو چکا ہے محکمہ کے پاس اس مقصد کے لیے فنڈز بھی موجود ہیں لیکن ان کو ابھی تک درست استعمال میں نہیں لایا گیا اور اس وجہ سے فصلوں کے ساتھ ساتھ دیہاتوں کی مقامی آبادی بھی متاثر ہو رہی ہے کیا محکمہ ان کو جلد از جلد چینلائز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

نالہ بروچ اور نالہ راکھا گورنمنٹ پنجاب کی منظور شدہ سکیمیں ہیں۔ جس کے تحت دونوں برساتی نالہ جات کو چینلائز کر کے دریائے سندھ میں ڈالنا ہے۔ منظور شدہ روٹ پر علاقے کی عوام کو شدید تحفظات ہیں جس کا اظہار عوام نے مختلف فورمز پر کیا۔ جس کی وجہ سے محترم سیکرٹری آبپاشی پنجاب نے مزید تحقیقات کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی، کمیٹی نے 24.08.2021 کو تمام علاقے کا تفصیلی دورہ کیا اور عوام کی رائے بھی حاصل کی۔ تحقیقاتی کمیٹی کی تفصیلی رپورٹ کا انتظار ہے۔ رپورٹ کے مندرجات کے مطابق کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

خوشاب: دریا کے کٹاؤ سے بچانے کیلئے Converted Hocky Stud سکیم کے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*7596: جناب محمد معظم شیر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع جوڑا کلاں ضلع خوشاب کو دریا کے کٹاؤ سے بچانے کے لیے Converted Hocky Stud کی سکیم Approve ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کی منظوری Cabinet سے بھی ہوئی ہے مگر اس سکیم پر ابھی تک موقع پر کام شروع نہیں ہوا ہے۔

(ج) اس سکیم کے لیے فنڈز جاری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ اس سکیم سے 25/20 ہزار کی آبادی کو فائدہ ہونا تھا اور دریا کے کٹاؤ کو روکنا تھا۔

(د) کیا حکومت اس سکیم کے فنڈز جاری کرنے اور اس سکیم پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے اس کی اصولی منظوری Cabinet Committee on Disaster Management سے مورخہ 16.06.2021 کو ہو چکی ہے تاہم یہ بھی فیصلہ ہوا تھا کہ فنڈنگ کے طریقے کا تعین چیف سیکرٹری، ریلیف کمشنر، چیئرمین پی اینڈ ڈی اور سیکرٹری فنانس کی مشاورت سے کریں گے۔

(ج) ابھی تک فنڈز جاری نہیں ہوئے کیونکہ فنڈنگ کے طریقے کار کا تعین چیف سیکرٹری، ریلیف کمشنر، چیئرمین پی اینڈ ڈی اور سیکرٹری فنانس کی مشاورت سے کرنا ہے اس کے بعد فنڈز جاری ہوں گے۔

(د) محکمہ کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن یہ کام فنڈز کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی سے مشروط ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

شیخوپورہ پی پی 141 میں سیم نالوں کی صفائی ستھرائی پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7621: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 141 شیخوپورہ میں سیم نالے کتنے ہیں ان سیم نالوں کے نام مع لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سیم نالوں کی صفائی پر سال 2018، 2019 اور 2020 میں کتنی رقم خرچ کی گئی تھی۔

(ج) ان سیم نالوں کی صفائی کن کن افسران و ملازمین کی نگرانی میں کی گئی تھی۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ سیم نالوں کی صفائی نہ ہونے سے بدبو، تعفن پھیلا ہوا ہے مانانوالہ شہر کی حدود میں ان کی حالت بہت خراب ہے مانانوالہ قصبہ کی حدود میں جو نالے ہیں ان کے نام اور ان کی صفائی پر خرچ کردہ رقم تین سالوں کی علیحدہ علیحدہ دیں۔

(ہ) کیا حکومت پی پی 141 اور قصبہ مانانوالہ کے سیم نالوں کی صفائی ستھرائی از سر نو کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)حلقہ پی پی 141 شیخوپورہ کی حدود میں جو سیم نالے آتے ہیں۔اُن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام سیم نالہ	لمبائی
1	مانانوالہ برانچ ڈرین	(20.5کینال میل)
2	جاتری برانچ ڈرین	(11.60کینال میل)
3	سچاسوداڈرین	(1.74کینال میل)
4	ڈھلواں برانچ ڈرین	(2.80کینال میل)
5	مادہ ڈرین	(3.23کینال میل)
6	ڈھلواں ٹرائی ڈرین	(0.30کینال میل)
7	منگوکی ڈرین	(8.4کینال میل)
8	شیخوپورہ ڈرین	(6.2کینال میل)
9	بھکھی ڈرین	(2.0کینال میل)

(ب)ان سیم نالوں میں جو رقم خرچ کی گئی تھی وہ درج ذیل ہے۔

نالوں کے نام	2018	2019	2020
مانانوالہ ڈرین	41,50,000/-	9,10,000/-	-
جاتری ڈرین	13,84,338/-	15,75,726	-
سچاسوداڈرین	-	-	-
ڈھلواں ڈرین	-	-	-
مادہ ڈرین	-	-	-
ڈھلواں ٹرائی ڈرین	-	-	-
منگوکی ڈرین	-	-	-
شیخوپورہ ڈرین	-	-	-
بھکھی ڈرین	-	-	474500/-

(ج)ان سیم نالوں کی صفائی درج ذیل افسران کی نگرانی میں کی گئی ہے۔

سال2018 میں مرزاعبدالقیوم (سب ڈویژنل آفیسر) اور غلام عباس (سب انجینئر)

سال2019 میں مرزاعبدالقیوم (سب ڈویژنل آفیسر) اور غلام عباس (سب انجینئر)

سال2020 میں علی اکبر ڈوگر (سب ڈویژنل آفیسر) اور غلام عباس (سب انجینئر)

سال2020 میں محمد اکرم (ایگزیکٹیوانجینئر) ہارون شبیر خان (سب ڈویژنل آفیسر) اور قیصر فاروق (سب انجینئر) کی نگرانی میں ہوئی۔

(د) یہ درست نہ ہے۔جب بھی ڈرین کی صورت حال خراب ہوتی ہے تو فی الفور اس کی صفائی کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ انہیں مکمل طور پر آپریشنل بنایا جاسکے۔مانانوالہ قصبہ کی حدود میں آنے والے نالوں اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل جز (ب) میں دے دی گی ہے۔

(ہ) پی پی 141 اور قصبہ مانانوالہ کے سیم نالوں کی صفائی ستھرائی کا کام موجودہ رواں مالی سال 22-2021 میں شامل کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

صوبہ میں پانی چوروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*7644: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ آبپاشی نے سال 2020 کے دوران کل کتنے پانی چوروں کے خلاف مقدمات درج کروائے مکمل تفصیل ضلع وائز فراہم فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے لوگوں کو جرمانہ، سزائیں اور وارننگ دی گئی ان کی ضلع وائز مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی کی طرف سے پانی چوری کے کیسز متعلقہ تھانے میں بھجوائے گئے لیکن متعلقہ پولیس کے عدم تعاون کی وجہ سے صوبہ بھر میں پانی چوروں کے خلاف کارروائی عمل میں نہ لائی جاسکی آخر کیوں اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ آبپاشی نے سال 2020 کے دوران 16326 پانی چوری کے واقعات محکمہ پولیس کو مقدمات کے اندراج کے لئے بجھوائے۔ان کی تفصیل۔(Flag-“A”) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سال2020 کے دوران محکمہ پولیس کو بھجوائے گئے16326پانی چوری کے وقوعہ جات میں سے3059پانی چوری میں ملوث افراد کے خلاف FIRکا اندراج محکمہ پولیس کی طرف سے کیا گیااور923پانی چوری میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیا جن کی ضلع وائز تفصیل ("Flag-"A) میں ہے۔

(ج)پانی چوروں کے خلاف کارروائی عمل میں نہ لانے کی وجوہات محکمہ پولیس سے متعلقہ ہے۔ تاہم2020 میں محکمہ آبپاشی کی طرف سے16326پانی چوری کے واقعات محکمہ پولیس کو مقدمات کے اندراج کے لئے بھجوائے گئے جن میں سے محکمہ پولیس کی طرف سے 3059وقوعہ جات کا اندراج ہوسکا۔

(تاریخ وصولی جواب26اکتوبر2021)

صوبہ میں دریاؤں کے پانی کی پیمائش سے متعلقہ تفصیلات

***7646: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے دریاؤں کے پانی کی پیمائش کا کیا طریق کار ہے؟

(ب)ان دریاؤں پر گیجز کو لگائے ہوئے کتنے سال ہوگئے ہیں۔

(ج)صوبہ بھر میں جو دریا داخل ہوتے ہیں کیا کوئی ایسا نظام موجود ہے جو بتائے کہ کتنا پانی داخل ہو رہا ہے۔

(د) صوبہ بھر میں جو دریا ہیں کیا ان کا کوئی سروے کیا گیا ہے کہ Maximum کتنا پانی Carry کرسکتے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیحدہ دی جائے۔

(ہ)جب سیلاب آتا ہے تو دریاؤں کی Capacity بڑھانے کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں۔

(و)کس کس دریا کی Capacity بڑھائی گئی ہے تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے لئے بند بنائے جائیں نیز کہاں کہاں پر بند بنائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی16اگست 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)دریاؤں کے پانی کی پیمائش ڈسچارج ٹیبلز اور انجینئرنگ فارمولا کی مدد سے کی جاتی ہے۔

(ب)مختلف دریاؤں پر بیراجز کے مقام پر لگائی گئی Gauges کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(iدریائے سندھ پر کالاباغ کے مقام پر1968 میں

ii) دریائے جہلم پر رسول بیراج کے مقام پر 1968 میں

iii) دریائے چناب پر مرالہ بیراج کے مقام پر 1968 میں

iv) دریائے راوی ہیڈ بلوکی کے مقام پر 1915 میں

v) دریائے ستلج پر ہیڈ سلمانکی کے مقام پر 1962 میں

مزید برآں یہ Gauges وقتاً فوقتاً چیک ہوتی رہتی ہیں آیا کہ یہ ڈسچارج درست دے رہی ہیں یا نہیں۔ اور آخری مرتبہ سال 2021 میں ڈسچارج ٹیبل بنائے گئے ہیں۔

(ج) جی ہاں بالکل موجود ہے انجینئرنگ فارمولا اور ڈسچارج ٹیبل کی مدد سے دریاؤں کے پانی کو صوبہ میں داخل ہوتے وقت ماپا جاتا ہے۔

(د) ملک بھر کے دریاؤں کی Maximum پانی Carry کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دریائے سندھ 11 لاکھ کیوسک کالا باغ کے مقام پر

دریائے کابل 2 لاکھ کیوسک نوشہرہ کے مقام پر

دریائے جہلم 8.5 لاکھ کیوسک رسول بیراج کے مقام پر

دریائے چناب 11 لاکھ کیوسک مرالہ بیراج کے مقام پر

دریائے راوی 1.5 کیوسک جسڑ کے مقام پر

(ہ) دُنیا بھر میں دریاؤں کی Capacity کو بڑھانے کا کوئی نظام موجود نہیں ہے ہاں البتہ دریاؤں کی قدرتی Capacity کو بحال رکھنے کے لیے مختلف مقامات پر بند بنا کر مضبوط کیا جاتا ہے تاکہ دریا کی Flood Limit کا پانی دریا کی حدود میں سے باآسانی گزارا جا سکے۔

(و) جواب جز (ہ) میں بیان کر دیا گیا ہے۔ البتہ بندوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 20 دسمبر 2021 — سیکرٹری

بروز منگل 21 دسمبر 2021 کو محکمہ آبپاشی کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	رانا محمد افضل	5451
2	جناب محمد ارشد ملک	6168
3	رانا منور حسین	4700-4699
4	جناب صہیب احمد ملک	5770-5386
5	جناب منیب الحق	6145
6	جناب محمد طاہر پرویز	6278
7	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	6480-6473
8	سید عثمان محمود	6694-6513
9	محترمہ مہوش سلطانہ	6527
10	ملک خالد محمود بابر	6541
11	جناب ظہیر اقبال	6542
12	ملک غلام قاسم ہنجرا	6758
13	محترمہ راحیلہ نعیم	6785
14	جناب بابر حسین عابد	6810
15	چودھری مسعود احمد	6931
16	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	7014-7013